© rasailojaraid.com

آیئے---بہترین سرمایہ کاری کی طرف!

۱۰فی صد‘۲۰فی صد کے لیے‘ دگنا تگنا کروانے کے لیے ہم جیبوں کے منہ کھول دیتے ہیں
جب کہ یقین بھی نہیں ہوتا ہے دھوکے کا امکان بھی ہوتا ہے جو کچھ ملتا ہے‘ اس دنیا میں ملتا ہے‘ جو بہرحال چھوڑ کر جانا ہے

لیکن ۷۰ گنا‘ ۷۰۰ گنا بلکہ اس سے بھی زائد کے لیے ہم صرف علامتی طور پر رقم نکالتے ہیں
جب کہ وعدہ کرنے والے سے زیادہ سچا کوئی نہیں‘ دھوکے کا کوئی امکان نہیں‘ اور اس وقت ملے گا جب ہم سخت مصیبت اور ضرورت کے عالم میں ہوں گے‘ اور ہمیشہ کے لیے ملے گا‘ کبھی چھنے گا نہیں‘

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا‘ اس دنیا میں بھی برکت اور خوش حالی لاتا ہے
بھلا وہ اللہ جو زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا مالک ہے‘ انتہائی کریم وغنی ہستی ہے‘ کیسے ممکن ہے کہ وہ قرض دینے والوں کے قرض واپسی کو آخرت تک ملتوی رکھے۔
وہ یہاں بھی دیتا ہے‘ اور خوب دیتا ہے‘ اس طرح دیتا ہے کہ پتا نہیں چلتا اور اس طرح بھی کہ آنکھوں سے نظر آتا ہے

کیوں نہیں ہوتا کہ ہم جس طرح اپنی ضروریات کے لیے‘ آرام و آسائش کے لیے‘ اپنے بچوں کے لیے‘ عارضی مستقبل کے لیے کھلے ہاتھ سے خرچ کرتے ہیں‘ اس سے زیادہ نہیں تو اس طرح‘ اللہ کے لیے بھی خرچ کریں۔

اور یہ تو رمضان کا مہینہ ہے۔
جب ہمارے رسولؐ تیز چلنے والی ہوا کی طرح فیاض ہو جاتے تھے۔
یہ مزدوری کرنے کا‘ کمائی کرنے کا اور مالک کو راضی کر لینے کا مہینہ ہے

- آپ کے آس پاس اللہ کے جو بندے پریشانیوں کا شکار ہیں‘ خود جا کر ان کی پریشانیاں دور کیجیے۔ یقیناً اللہ آپ کی پریشانیاں بھی دور کرے گا۔ (آزما کر دیکھیے)
- جو اللہ کے دین کے لیے اخلاص سے کام کر رہے ہیں‘ ان کے منصوبے وسائل کی کمی کا شکار ہوں‘ اور آپ کے پاس---اللہ کے دیے وسائل موجود ہوں!

احسان یہ ہے کہ مانگنے کی نوبت نہ آنے دیں‘ خود دیں‘ خود پہنچائیں (سوچیں‘ اللہ نے آپ کو بغیر مانگے کیا کیا دے رکھا ہے!)

ہمیں کیا ہو گیا ہے؟

ہم دانائی کے فیصلے کیوں نہیں کرتے‘ نادانی پر کیوں مصر ہیں!

(خیر خواہ)

© rasailojaraid.com